پاکستان سے بات چیت کے بغیر نہیں نکلے گا حل

دہشت گردانہ واقعات پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا بڑا بیان

سری نگر (ایجنسیاں) جموں وکشمیر میں گزشتہ تین دنوں میں تین دہشت گردانہ واقعات سامنے آئی ہیں۔ اس دوران ایک جوان بھی شہید ہوا ہے اور 9 افراد کی موت ہوئی ہے۔ اس درمیان دہشت گردانہ حملوں پر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا بیان سامنے آیا ہے اور انہوں نے ایک بار پھر پاکستان سے بات چیت کرنے کی وکالت کی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس طرح کی چیزوں کا تب تک حل نہیں نکلنے والا ہے جب تک بات چیت نہیں ہوگی۔ فاروق عبداللہ نے آئندہ امرناتھ یاترا سے متعلق بھی تشویش ظاہر کی۔ نیوز ایجنسی اے این آئی سے بات چیت میں فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہمارے پڑوسی کے ساتھ ابھی بھی پریشانیاں ہیں۔ فوجی کارروائی سے یہ مسائل حل نہیں ہوں گے۔ جب تک ہم اپنے پڑوسیوں سے بات نہیں کریں گے، ہم اسے حل نہیں کر سکتے۔ دہشت گرد سرحدوں کے راستے آرہے ہیں اور وہ آتے رہیں گے۔ کل جو بھی حکومت ہوگی، اسے یہی سب جھیلنا پڑے گا، اس لئے ہمیں ان حالات سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے سامنے ایک بڑی یاترا (امرناتھ یاترا) شروع ہونے والی ہے، اس میں کوئی بھی چھوٹا حادثہ ہونے پر ملک کے باقی حصوں میں اس کا برا اثر ہوگا۔ ہم کشمیری ان چیزوں کے لئے ذمہ دار نہیں ہیں۔ ہم نے کبھی ان چیزوں کی حمایت نہیں کی ہے۔ دراصل، گزشتہ رات جموں کے کٹھوعہ میں سیکورٹی اہلکاروں-دہشت گردوں میں انکاؤنٹر ہوا ہے، جس میں دو دہشت گردوں کو مار گرایا گیا ہے۔ مارے گئے دونوں دہشت گرد پاکستان کے بتائے جا رہے ہیں۔ وہیں، انکاؤنٹر کے دوران سی آر پی ایف کا ایک جوان بھی زخمی ہوگیا، جس کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ دہشت گردوں کی فائرنگ میں دو شہری بھی زخمی ہوئے، جن کا علاج اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ کٹھوعہ میں مارے گئے دہشت گردی سے ہتھیار برآمد کئے گئے ہیں۔ دہشت گردوں کے پاس سے اے کے-47، زندہ کارتوس، گرینیڈ برآمد کئے گئے ہیں۔ دہشت گرد کے بیگ سے ایک لاکھ روپے نقد بھی ملا ہے۔ اس کے علاوہ دہشت گردوں نے ڈی آئی جی-ایس ایس پی پر بھی حملہ کردیا، لیکن وہ بال بال بچ گئے۔ دہشت گردوں نے پولیس کے قافلے پر فائرنگ کی۔ انہوں نے 12 سے زیادہ راؤنڈ فائر کئے۔ کٹھوعہ میں حملہ ہونے کے کچھ دیر بعد ڈوڈا میں ایک اور دہشت گردانہ حملہ ہوا۔ سیکورٹی اہلکاروں پر دہشت گردوں نے فائرنگ کردی۔ اس حملے میں قومی رائفل یونٹ کے 6 جوان زخمی ہوگئے۔ ڈوڈا انکاؤنٹر میں اودھم پور کے بسنت گڑھ میں نظر آئے دہشت گردوں پر شک ہے۔ گزشتہ ماہ ان کی تصویر جاری ہوئی تھی۔ جموں کے اے ڈی جی پی کا دعویٰ ہے کہ فوج اور پولیس نے ڈوڈا کے چتر گلا علاقے میں دہشت گردوں کو گھیر لیا ہے اور

پولیس نے ملی ٹنٹ کا خاکہ جاری کیا

جموں (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ریاسی بس حملے میں ملوث ملی ٹنٹ کا خاکہ جاری کیا ہے اور اس کے متعلق اطلاع دینے والے کو 20 لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ بتادیں کہ ریاسی ضلع کے کانڈا علاقے میں اتوار کی شام ملی ٹنٹوں نے ایک یاترا گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 9 یاتری جاں بحق جبکہ 33 دیگر زخمی ہوگئے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ ریاسی پولیس نے اس حملے میں ملوث دہشت گرد کا خاکہ جاری کیا ہے اور اس کے بارے میں اطلاع فراہم کرنے والے کو 20 لاکھ روپیوں کا انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کا خاکہ عینی شاہدین کی طرف سے فراہم تفصیلات کی بنیادوں پر تیار کیا گیا ہے۔ دریں اثنا ریاسی حملے میں ملوث دہشت گرد کی تلاش کے لئے علاقے میں وسیع پیمانے پر آپریشن جاری ہے اور سیکورٹی فورسز کی 11 ٹیمیں کام پر لگی ہوئی ہیں۔

نیٹ (یو جی) کے نتائج کا معاملہ، دہلی ہائیکورٹ 5 جولائی کو سماعت کرے گا

نئی دہلی (ایجنسیاں) دہلی ہائی کورٹ 5 جولائی کو NEET امتحانات میں گریس نمبروں کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت کرے گا۔ کیس کی سماعت کے دوران، سالیسٹر جنرل تشار مہتا این ٹی اے کی طرف سے پیش ہوئے، انہوں نے عدالت کو بتایا کہ این ٹی اے جلد ہی ملک کی 7 الگ الگ ہائی کورٹس میں دائر درخواست کو سپریم کورٹ میں منتقل کرنے کے لیے ایک ٹرانسفر پٹیشن دائر کرنے جا رہا ہے۔ ایس جی نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ این ای ای ٹی کو لے کر سپریم کورٹ میں ایک عرضی بھی داخل کی گئی ہے۔ جس پر عدالت نے این ٹی اے کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کونسلنگ پر روک لگانے کا مطالبہ کیا، جس پر ایس جی تشار مہتا نے کہا کہ سپریم کورٹ پہلے ہی کونسلنگ کے معاملے کی سماعت کر چکی ہے۔ اس لیے پابندی لگانا درست نہیں ہوگا۔ یہ عرضی شریانسی ٹھاکر اور دیگر کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ گریس مارکس دینے کا این ٹی اے کا فیصلہ من مانی ہے اور اس سے ہزاروں طلباء متاثر ہو رہے ہیں۔ درخواست گزار کے مطابق پیپر لیک کے کئی کیسز عدالت میں دائر کرنے کے معاملے سامنے آئے تھے۔ امیدواروں کی دلیل ہے کہ مبینہ NEET پیپر لیک ہونا آئین کے آرٹیکل 14 میں درج مساوات کے حق کی خلاف ورزی ہے، کیونکہ اس سے کچھ امیدواروں کو نقصان پہنچا ہے جنہوں نے منصفانہ طریقے سے امتحان میں شرکت کا انتخاب کیا تھا۔ دوسروں نے اس پر ناجائز فائدہ اٹھایا۔ صرف پیپر لیک ہی نہیں، امیدواروں نے امتحان کے حوالے سے اور بھی کئی الزامات لگائے تھے۔ ان تمام الزامات پر وضاحت کرتے ہوئے، این ٹی اے نے خود کو صاف اور کلین چٹ دے دی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ NEET کو لے کر سپریم کورٹ میں عرضی داخل کرنے کا عمل جاری ہے۔ سپریم کورٹ میں ایک اور درخواست دائر کردی گئی ہے۔ یہ مقدمہ کوٹا کی رہائشی تنمے شرما اور دیگر 16 طلبہ کی جانب سے درج کیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے نامزدگی کے عمل پر روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تمام طلباء جنہوں نے درخواست دائر کی ہے وہ مختلف کوچنگ مراکز میں پڑھتے ہیں۔ سپریم کورٹ میں عرضی داخل کرنے والے ان طلباء کے امتحان میں 600 سے زیادہ نمبر ہیں۔ طلباء کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال انہیں ان ہی نمبروں پر کئی سرکاری کالجوں میں میڈیکل کی تعلیم کے لیے داخلہ مل رہا تھا اور اس بار گریس نمبروں کی وجہ سے یہ طلباء تقریباً اتنے ہی نمبروں پر کسی کالج میں داخلہ نہیں لے سکیں گے۔

ارونا چل پردیش کے نئے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری آج

ایٹا نگر (یو این آئی) ارونا چل پردیش میں جمعرات کو نئے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کی تقریب کے لیے تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ حلف برداری کی تقریب کل ایٹانگر میں راج بھون کے دربار ہال میں ہوگی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک لیڈر نے بدھ کو کہا کہ نئے وزیر اعلیٰ اور ان کی وزراء کی کونسل صبح 11 بجے پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا، سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) بی ایل سنتوش کی موجودگی میں حلف لیں گے۔ دریں اثنا، مسٹر نڈا، مسٹر شاہ اور مسٹر سنتوش کے بدھ کی شام تک ایٹانگر پہنچنے کی امید ہے۔ بی جے پی لیجسلیچر پارٹی (بی ایل پی) کی میٹنگ پارٹی کے دو مرکزی مبصرین روی شنکر پرساد اور ترون چگھ کی موجودگی میں باضابطہ طور سے نئے لیڈر کا انتخاب کرنے کے لیے آج دوپہر میں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل پی کے نئے قائد ین ریاست میں اگلی حکومت بنانے کے لئے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) کے ٹی پرنائک کے سامنے دعویٰ پیش کریں گے۔ توقع ہے کہ موجودہ وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ بی جے پی حالیہ اسمبلی انتخابات میں شاندار جیت کے ساتھ 60 رکنی ایوان میں 46 نشستیں حاصل کرکے ارونا چل پردیش میں مسلسل تیسری بار اقتدار میں واپس آئی ہے۔ اپوزیشن کانگریس نے 2019 کے انتخابات میں چار سیٹوں پر کامیابی حاصل کی اور حال ہی میں ختم ہونے والے اسمبلی انتخابات 2024 میں 19 میں سے صرف ایک سیٹ جیتنے میں کامیاب رہی۔ بی جے پی کی زیر قیادت این ای ڈی اے کی جزنیشنل پیپلز پارٹی (این پی پی) کو پانچ، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کو تین اور پیپلز پارٹی آف ارونا چل (پی پی اے) کو دو نشستیں ملی ہیں۔ 19 اپریل کو ہونے والے انتخابات میں تین آزاد امیدوار بھی کامیاب ہوئے، جن کے نتائج کا اعلان 2 جون کو کیا گیا۔

وزیر اعظم کی جی-7 سربراہ اجلاس میں شرکت کیلئے اٹلی روانگی آج

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی دنیا کے سات طاقتور ممالک کے گروپ جی۔ 7 کے اجلاس میں شرکت کے لیے جمعرات کی رات اٹلی جائیں گے۔ خارجہ سکریٹری ونے موہن کواترا نے آج یہاں ایک بریفنگ میں کہا کہ یہ مسٹر مودی کا اپنی تیسری میعاد میں پہلا غیر ملکی دورہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اطالوی وزیر اعظم جیورجیو میلونی کی دعوت پر وزیر اعظم نریندر مودی 50ویں جی 7 چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے کل اپولیا، اٹلی کا دورہ کریں گے۔ وہاں 14 جون کو چوٹی کانفرنس ہوگی۔ مسلسل تیسری بار عہدہ سنبھالنے کے بعد وزیر اعظم کا یہ پہلا غیر ملکی دورہ ہوگا۔ خارجہ سکریٹری نے کہا کہ یہ انہیں جی۔ 7 سربراہی اجلاس میں موجود دیگر عالمی رہنماؤں کے ساتھ ہندوستان کے ساتھ ساتھ گلوبل ساؤتھ کے لیے اہمیت کے حامل مسائل پر مشغول ہونے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جی 7 چوٹی کانفرنس میں یہ ہندوستان کی 11 ویں اور وزیر اعظم مودی کی جی 7 چوٹی کانفرنس میں مسلسل 5ویں شرکت ہوگی۔ 14 جون کو وزیر اعظم آؤٹ ریچ سمٹ کے لیے مدعو کیے گئے دیگر ممالک کے ساتھ ایک آؤٹ ریچ سیشن میں شرکت کریں گے۔ اس سیشن میں مصنوعی ذہانت، توانائی، افریقہ اور بحیرہ روم پر توجہ دی جائے گی۔ یہ ایک بلاک ایجنڈا آئٹم ہوگا جہاں جی۔ 7 اور آؤٹ ریچ ممالک اپنے خیالات اور نقطہ نظر کا اشتراک کریں گے۔ مسٹر کواترا نے کہا کہ جی 7 سمٹ میں وزیر اعظم کی شرکت گزشتہ سال ہندوستان کی صدارت میں منعقدہ جی 20 سربراہی اجلاس کے نتائج کی پیروی کرنے اور ان مسائل پر غور کرنے کا ایک بروقت موقع فراہم کرے گی جو گلوبل ساؤتھ کے لیے اہمیت کے حامل ہیں۔ مسٹر کواترا نے کہا کہ اٹلی میں جی۔ 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم سے جی۔ 7 کے رہنماؤں کے ساتھ ساتھ آؤٹ ریچ ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں اور بات چیت کی بھی توقع ہے۔

سرکاری اسکولوں میں کلاس ورک مکمل کرنے پر طلبا کو ملے گا انعام

جے پور (ایس این بی) بھجن لال حکومت نے سرکاری اسکولوں میں طالب علموں کو باقاعدہ حاضری اور کلاس کا کام مکمل کرنے پر کم از کم 20 روپے کا انعام دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ سال میں ایک بار نہیں بلکہ تین بار یہ ایوارڈ جیتنے کا موقع ملے گا۔ اس ایوارڈ کی رقم تھوڑی ہے لیکن اس کی حوصلہ افزائی کے لیے اسے سال میں تین بار یہ ایوارڈ جیتنے کا موقع ملے گا۔ راجستھان اسکول ایجوکیشن کونسل نے اس سلسلے میں ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ کونسل کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سال کے تین مہینوں اگست، اکتوبر اور دسمبر کے نئے چاند کے دنوں میں طلبا کو حاضری اور کلاس ورک کی تکمیل کی بنیاد پر ایوارڈز دیئے جائیں گے۔ اسے کمیونٹی بیداری دن کا پروگرام کہا جائے گا۔ یہ تقریب ریاست کے تمام پرائمری، اپر پرائمری اور سینئر سیکنڈری اسکولوں میں اسکول ڈیولپمنٹ کمیٹی کے ذریعہ منعقد کی جائے گی۔ اسکول کے اساتذہ کے ساتھ ساتھ طلبا کے والدین بھی اس کمیٹی کا حصہ ہوں گے۔ یہ ایوارڈ ہر اسکول میں پانچ طلبا کو دیا جائے گا۔ اس کا انتخاب کمیٹی کے ارکان کے ساتھ بات چیت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ محکمہ تعلیم نے اس کام کے لیے بجٹ بھی جاری کردیا ہے۔ ہر اسکول میں پانچ طلبا کو کم از کم 20 روپے کا انعام دیا جائے گا۔ ایسے میں ہر پروگرام میں 100 روپے کے انعامات دیئے جائیں گے۔ ایسے میں تین پروگراموں کے لیے ہر اسکول کو 300 روپے کا بجٹ جاری کیا گیا ہے۔ ریاست کے 69 ہزار 401 اسکولوں کے لیے 300 روپے کی شرح سے 2 کروڑ 8 لاکھ 20 ہزار 300 روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ ریاست میں 51 ہزار 977 پرائمری اور اپر پرائمری اسکول ہیں، جب کہ 17 ہزار 424 سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکول ہیں۔

مغربی بنگال میں 4 سالہ بچہ برڈ فلو سے متاثر

نئی دہلی (ایجنسیاں) امریکہ سمیت کئی ممالک میں برڈ فلو کے کئی کیسز ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے حال ہی میں دیگر ممالک کے حوالے سے بھی الرٹ جاری کیا تھا۔ ہندوستان میں بھی ہر سال برڈ فلو کے کئی کیسز رجسٹر ہوتے ہیں۔ اب تک یہ مانا جاتا تھا کہ یہ فلو صرف پرندے ہی کو اپنا شکار بناتا ہے لیکن اس سے متعلق ہندوستان کے لئے ایک بری خبر ہے۔ دراصل، اس سال انسانوں میں برڈ فلو انفیکشن کا پہلا کیس مغربی بنگال سے آیا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق ایک 4 سالہ بچہ H9N2 وائرس کی وجہ سے برڈ فلو سے متاثر پایا گیا ہے۔ فروری کے مہینے میں، مریض کو سانس لینے میں دشواری، بخار اور پیٹ میں شدید درد کی وجہ سے مقامی اسپتال کے پیڈیاٹرک انٹینسیو کیئر یونٹ (ICU) میں داخل کرایا گیا تھا۔ مریض کو تین ماہ کے علاج کے بعد ڈسچارج کردیا گیا۔ ڈبلیو ایچ او کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق مریض اپنے گھر اور آس پاس موجود پولٹری فارمز سے رابطے میں آیا تھا۔ اچھی بات یہ ہے کہ ان کے خاندان اور ان سے وابستہ دیگر لوگوں میں سانس لینے میں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ ہیلتھ آرگنائزیشن نے مزید کہا کہ کیس کی رپورٹنگ کے وقت ویکسی نیشن کی صورتحال اور اینٹی وائرل علاج کی تفصیلات دستیاب نہیں تھیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ برڈ فلو سے ایک شخص کی موت کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے۔

روس-یوکرین جنگ میں 2 ہندوستانی شہریوں کی موت

وزارت خارجہ حرکت میں، روسی فوج میں ہندوستانی شہریوں کی بھرتی پر روک لگانے کا مطالبہ

نئی دہلی/ماسکو، (ایجنسیاں) روسی فوج میں بھرتی ہونے والے 2 ہندوستانی شہری یوکرین کے ساتھ جاری جنگ میں ہلاک ہوگئے ہیں جس کے بعد ہندوستانی وزارت خارجہ نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ موت کی تصدیق کرتے ہوئے وزارت خارجہ نے کہا کہ حکومت نے یہ معاملہ روس کے ساتھ اٹھایا ہے اور روسی فوج سے ہندوستانی شہریوں کی بھرتی کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ روسی فوج میں بھرتی تمام ہندوستانیوں کو فوری طور پر واپس آنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ اس کے علاوہ وزارت نے روس میں کام کرنے والے شہریوں سے محتاط رہنے کو کہا ہے۔ ماسکو میں ہندوستانی سفارتخانہ نے روس سے ہندوستانی شہریوں کی واپسی کے حوالے سے دہلی میں روسی سفارت خانہ اور روسی حکام کے ساتھ یہ معاملہ سختی سے اٹھایا ہے۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی ہے۔ ہندوستان نے روس سے کہا ہے کہ وہ روسی فوج میں ہندوستانی شہریوں کی کسی بھی قسم کی بھرتی پر پابندی عائد کرے۔ ایسی سرگرمیاں ہماری آپسی ساجھیداری کے مطابق نہیں ہیں۔ درحقیقت یوکرین کے ساتھ جاری جنگ میں بڑی تعداد میں روسی فوجیوں کی ہلاکت سے پریشان روس غیر ملکی شہریوں کو فوج میں بھرتی کر رہا ہے۔ ہندوستانی شہریوں کے علاوہ نیپالیوں کی ایک بڑی تعداد بھی روسی فوج میں کام کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ افریقی ممالک اور مشرقی ایشیائی ممالک کے شہری بھی روسی فوج میں شامل ہیں۔ روسی فوج میں غیر ملکی شہریوں کو بڑی ذمہ داریاں نہیں دی گئی ہیں۔ ان کا کام روسی فوج کے ساتھ فرنٹ لائنس پر لڑنا اور سپلائی چین کو برقرار رکھنا ہے۔ اس دوران روسی شہریوں کے ساتھ غیر ملکی شہری بھی مر رہے ہیں۔ اس سے قبل بھی ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت کی خبریں آتی رہی ہیں۔

پی ایم مودی مسلم ٹوپی پہنیں گے تو اچھا پیغام جائے گا: نصیر الدین شاہ

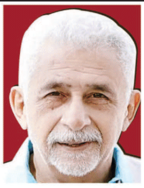

ممبئی (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخاب 2024 میں بی جے پی کو اکثریت حاصل نہیں ہوئی، اور اس نے این ڈی اے میں شامل پارٹیوں کی مدد سے حکومت تشکیل دی۔ پی ایم مودی نے تیسری مرتبہ وزیر اعظم عہدہ کا حلف لے لیا، لیکن اس بات سے کئی لوگ خوش ہیں کہ بی جے پی اپنے دَم پر حکومت تشکیل دینے میں ناکام ہوگئی۔ ایسے لوگوں میں مشہور و معروف اداکار نصیر الدین شاہ بھی شامل ہیں۔ نصیر الدین شاہ نے لوک سبھا انتخاب 2024 سے متعلق اپنی بات رکھتے ہوئے کہا ہے کہ ”پی ایم مودی یہ بات مان چکے تھے کہ وہ تاحیات وزیر اعظم رہنے والے ہیں۔ اب پی ایم مودی کے لیے اتحاد والی حکومت چلانا ایک تلخ دوا کھانے جیسا ہوگا۔“ نصیر الدین شاہ نے مزید کہا کہ جب انھیں پتہ چلا کہ بی جے پی کو اپنے دَم پر لوک سبھا انتخاب میں اکثریت نہیں ملی اور گزشتہ دو انتخابات کے مقابلے اس نے اچھی کارکردگی نہیں کی تو انھوں نے راحت کی سانس لی تھی۔ اس خبر سے وہ بہت خوش ہوئے تھے۔ یہ باتیں نصیر الدین شاہ نے 'دی وائر' کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران کہیں۔ انھوں نے پی ایم مودی کے بارے میں اپنے نظریات سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ وہ گزشتہ کچھ سالوں سے لگاتار کم سمجھداری کی باتیں کر رہے ہیں۔ اگر پی ایم مودی اس بات کو مانتے ہیں کہ انھیں بھگوان نے زمین پر بھیجا ہے، یا پھر وہ خود ہی بھگوان ہیں تو عوام کو اس بات سے خوفزدہ ہونا چاہیے۔ سینئر صحافی کرن تھاپر سے ہوئی اس بات چیت کے دوران نصیر الدین شاہ نے کہا کہ اگر پی ایم مودی مسلم ٹوپی پہن لیں تو اس سے اچھا پیغام جائے گا۔ اس کی وجہ بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اس سے مسلمانوں کے درمیان ایک پیغام جائے گا کہ مودی مسلمانوں سے نفرت نہیں کرتے ہیں۔ نصیر الدین شاہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر پی ایم مودی مسلمانوں کو ایسا پیغام دیں گے تو یہ ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا۔

نتن گڈکری نے سڑک ٹرانسپورٹ وزارت کا چارج سنبھالا

نئی دہلی (یو این آئی) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے بدھ کو مسلسل تیسری بار کابینی وزیر کے طور پر وزارت کا چارج سنبھالتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان پر دوبارہ جو اعتماد ظاہر کیا اس کے لئے وہ ان کے شکر گزار ہیں۔ مسٹر مودی کی قیادت والی حکومت میں مسٹر گڈکری نے جب تیسری بار سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہ کی وزارت کا چارج سنبھالا تو اس دوران ان کے ساتھ وزارت میں وزیر مملکت اجے ٹمٹا اور ہرش ملہوترا بھی موجود تھے۔ مسٹر گڈکری نے سوشل میڈیا ایکس پر خود یہ معلومات پوسٹ کرتے ہوئے کہا، ”میں عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے مودی 3.0 میں دوبارہ یہ کردار سونپا۔ مجھے یقین ہے کہ مسٹر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان تیزی سے عالمی معیار اور جدید انفرا اسٹرکچر سے لیس ہوجائے گا۔ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد سے طالب علم رہنما کے طور پر سیاست میں آنے والے مسٹر گڈکری جلد ہی بی جے پی جنتا یوا مورچہ میں سرگرم ہو گئے۔ 1989 میں مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے رکن بنے مسٹر گڈکری 2005-1999 تک مہاراشٹر قانون ساز کونسل میں اپوزیشن کے رہنما رہے اور پھر 2009 تک مہاراشٹر ریاستی بی جے پی کے صدر رہے۔ بعد میں وہ بی جے پی کے سب سے کم عمر قومی صدر بن گئے۔ مسٹر گڈکری 1995 سے 1999 تک مہاراشٹر حکومت میں پی ڈبلیو ڈی کے وزیر تھے جہاں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام کرنے کا انہیں پہلا تجربہ ملا۔ گزشتہ 10 سال میں مودی حکومت میں کابینی وزیر نتن گڈکری اپنے کام کرنے کے انداز کی وجہ سے سب سے مشہور وزراء میں سے ایک رہے ہیں۔

ریت سے بھرا ٹرک پلٹنے سے ایک ہی کنبہ کے 8 ہلاک

ہردوئی (ایجنسیاں) اترپردیش کے ضلع ہردوئی میں ریت سے بھرا ٹرک الٹ گیا۔ اس حادثے میں ایک ہی خاندان کے 8 افراد کی موت ہو گئی، جب کہ ایک شدید زخمی ہوگیا۔ حادثہ منگل کی دیر رات پیش آیا۔ ٹرک پلٹنے کے بعد سڑک کنارے رہنے والا پورا خاندان ریت کے نیچے دب گیا۔ جب تک ریت اور ٹرک کو ہٹا کر نیچے دبے لوگوں کو باہر نکالا گیا، 4 بچوں سمیت 8 افراد ہلاک ہوچکے تھے۔ ہردوئی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایم پی سنگھ نے بتایا کہ ٹرک گنگا کے کنارے سے ریت نکال کر ہردوئی جا رہا تھا۔ ریت کی زیادتی کے باعث ٹرک موڑ پر الٹ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور کسی طرح ٹرک کے نیچے دبے لوگوں کو باہر نکالا تاہم تب تک ایک لڑکی کے علاوہ باقی سب کی موت ہو چکی تھی۔

حکومت لوگوں کی 'زندگی کی آسانی' کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم: سیتارمن

نئی دہلی، (یو این آئی) مسلسل دوسری بار مالیات اور کارپوریٹ امور کی وزیر مقرر ہونے پر نرملا سیتارمن نے آج یہاں نارتھ بلاک کا چارج سنبھالتے ہوئے کہا کہ حکومت اپنے شہریوں کے لیے 'زندگی کی آسانی' کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات اٹھاتی رہے گی۔ محترمہ سیتارمن کا نارتھ بلاک میں واقع دفتر میں مالیات کے سکریٹری ڈاکٹر ٹی وی سوماناتھن اور وزارت خزانہ اور کارپوریٹ امور کے دیگر سکریٹریوں نے استقبال کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر کے طور پر دوبارہ کام کرنے اور ان کی رہنمائی میں ہندوستان اور اس کے لوگوں کی خدمت کرنے کا موقع دیا۔ محترمہ سیتارمن نے گزشتہ 10 برسوں میں مضبوط قیادت اور ترقی پر مبنی طرز حکمرانی کی ستائش کی، جس سے مختلف شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں اور ایک مضبوط اور لچکدار معیشت کی تعمیر ہوئی ہے۔ چارج سنبھالنے کے بعد، مالیات اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر کو مالیات اور کارپوریٹ امور کی وزارت کے مختلف محکموں کے سکریٹریوں کے ذریعہ جاری پالیسی امور کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے شہریوں کیلئے 'زندگی کی آسانی' کو یقینی بنانے کیلئے پوری طرح پرعزم ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کرتی رہے گی۔ نرملا سیتارمن نے یہ بھی کہا کہ 2014 سے شروع کی گئی اصلاحات جاری رہیں گی، جس سے ہندوستان کو وسیع معاشی استحکام اور فروغ حاصل ہوگا۔ انہوں نے عالمی چیلنجوں کے درمیان حالیہ برسوں میں ہندوستان کی قابل ستائش ترقی کی کہانی کو بھی اجاگر کیا اور کہا کہ آنے والے برسوں کیلئے ایک پرامید اقتصادی نقطہ نظر ہے۔ بدھ کو خزانہ اور کمپنی امور کی وزیر کا عہدہ سنبھالنے والی محترمہ نرملا سیتارمن جولائی میں رواں مالی سال کا مکمل بجٹ پیش کرکے ایک نیا ریکارڈ قائم کریں گی۔ ملک کی پہلی کل وقتی خاتون وزیر خزانہ محترمہ سیتارمن نے اب تک ایک عبوری بجٹ سمیت چھ بجٹ پیش کیے ہیں اور جولائی کا بجٹ ان کا مسلسل ساتواں بجٹ ہوگا۔ مسز سیتا رمن نے بدھ کو مسلسل دوسری حکومت میں مرکزی وزیر خزانہ کا عہدہ سنبھالا۔ وہ جولائی میں سال 25-2024 کا مکمل مرکزی بجٹ پیش کریں گی، جس پر سب کی نظریں ہوں گی۔ امید ہے کہ وہ اپنی آئندہ بجٹ تجویز میں حکومت کے معاشی نقطہ نظر اور اگلے 5 برسوں کیلئے اہم پالیسی رجحانات کا خاکہ پیش کریں گی۔

چندرا بابو نائیڈو کو فنڈس لانے کیلئے مرکز میں اپنی طاقت کا فائدہ اٹھانے کی ضرورت

حیدر آباد (یو این آئی) چندرا بابو نائیڈو نے ایک ایسے وقت چوتھی مرتبہ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا جب انہیں اپنے انتخابی وعدوں کو پورا کرنے اور ریاست کی معیشت کو سہارا دینے کے لیے انتہائی ضروری فنڈس لانے کے لیے مرکز میں اپنی طاقت کا فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ بی جے پی اپنی اکثریت حاصل کرنے میں ناکام ہونے کے بعد، مرکز میں زعفرانی پارٹی کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت نائیڈو کی تلگو دیشم اور نتیش کمار کی جنتا دل (متحدہ) جیسی جماعتوں کی بیساکھیوں پر منحصر ہے۔ نائیڈو، اپنے 16 ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ، بی جے پی کے بعد این ڈی اے کی دوسری بڑی پارٹی ہے۔ 74 سالہ نائیڈو جنہیں متحدہ آندھرا پردیش میں 2004-1995 کے درمیان اپنے پہلے دو مرتبہ کے دور میں اپنی قابلیت کے ساتھ ساتھ تیزی سے بدلتی ہوئی ٹکنالوجی کو اختیار کرنے کی وجہ سے سی ای او کہا جاتا تھا۔ انہوں نے پہلے ہی اپنی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ رام موہن نائیڈو کے لیے اہم شہری ہوابازی کی وزارت اور چندر شیکھر کے لیے مواصلات اور دیہی ترقی کی وزارت کے حصول میں کامیابی حاصل کرلی۔ عوامی زندگی میں چار دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والے تجربہ کار سیاست داں چندرا بابو، دہلی میں سیاسی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے آندھرا میں انتظامیہ کو چلانے میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ متحدہ آندھرا پردیش کے تین بار وزیر اعلیٰ رہنے والے این ٹی راما راؤ کے داماد، نائیڈو کو اپنے انتخابی وعدوں کو پورا کرنے کے لیے سب سے پہلے مرکز کی مدد کی ضرورت ہے۔ ان کے مخالفین پہلے ہی الزام لگا چکے ہیں کہ تلگو دیشم پارٹی کے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سالانہ 1.21 لاکھ کروڑ روپے کی ضرورت ہوگی۔ نائیڈو کے انتخابات سے پہلے کے وعدوں کی فہرست میں ریاستی بسوں میں خواتین کے لیے مفت سفر، بالغ خواتین کے لیے ماہانہ نقد رقم، اسکولی طلبہ کو مدد، بزرگوں کے لیے پنشن، نوجوانوں کو بے روزگاری الاؤنس اور دیگر وعدے شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق، حکومت کو تقریباً 65 لاکھ استفادہ کنندگان کو سماجی پنشن دینے کے لیے صرف جولائی میں 4,500 کروڑ روپے کی ضرورت ہے، اس کے علاوہ تنخواہ اور پنشن پر 6,500 کروڑ روپے درکار ہوں گے۔ نائیڈو کے سامنے ایک اور چیلنج ریاست کی معیشت کی حالت ہو سکتی ہے۔ 24-2023 کے ریاستی بجٹ کے مطابق، آندھرا پردیش پر 4.83 لاکھ کروڑ روپے کا عوامی قرض ہے، جو مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار کا تقریباً 33.3 فیصد ہے۔ اقتصادی ماہرین کہتے رہے ہیں کہ نائیڈو کی پیشرو وائی ایس جگن موہن ریڈی حکومت کی سماجی بہبود کی اسکیموں کی کثرت نے آندھرا کی مالی حالت کو نقصان پہنچایا ہے۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران نائیڈو نے بھی بار بار کہا ہے کہ ریاستی خزانہ خالی ہے۔ نائیڈو کے ایجنڈے میں ایک اور ترجیحی چیز امراوتی ہے جسے انہوں نے تلگو دیشم لیجسلیچر پارٹی لیڈر کے طور پر اپنے انتخاب کے فوراً بعد ریاست کا واحد دارالحکومت قرار دیا ہے۔ امراوتی کو منقسم آندھرا پردیش کے مستقل دارالحکومت کے طور پر بنانا اور اسے سنگاپور کے خطوط پر ترقی دینا نائیڈو کا ریاست کے وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے تیسرے دور کے دوران ایک ڈریم پروجیکٹ تھا جسے وہ پورا نہیں کر سکے کیونکہ ان کی پارٹی 2019 میں اقتدار سے محروم ہوگئی۔ جگن موہن ریڈی، جنہوں نے نائیڈو کی جگہ لی تھی، اس کے بجائے منقسم ریاست کے لیے تین دارالحکومتوں کا خیال پیش کیا۔ امراوتی کے لیے ان کے شاندار منصوبوں کے لیے مدد کی کمی اور آندھرا کو خصوصی زمرہ کا درجہ دے کر خصوصی پیکیج حاصل کرنے میں ناکامی وہ اہم وجوہات تھیں جن کی وجہ سے نائیڈو نے 2018 میں این ڈی اے سے تعلقات توڑ لیے تھے۔ آج کے بدلے ہوئے منظر نامے میں، یہ دیکھنا باقی ہے کہ کیا نائیڈو اپنے منصوبوں کو کیسے پورا کرتے ہیں۔ ایک اور مسئلہ جو مستقبل میں تلگو دیشم اور بی جے پی کے درمیان تعلقات کی تشکیل میں اہم ہوسکتا ہے وہ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے ساتھ ان کا رویہ ہوسکتا ہے۔ سیاسی پنڈتوں کا دعویٰ ہے کہ جگن موہن ریڈی کی وائی ایس آر سی پی کی شکست کا ایک سبب اقلیتوں کی دوری تھی، نائیڈو ان طبقات کو الگ کرنے کے متحمل نہیں ہوسکتے۔

یوپی: پھر سیاسی سرگرمیاں تیز، 16 سیٹوں پر ہو سکتے ہیں ضمنی انتخابات

لکھنؤ (ایجنسیاں) ایک طرف لوک سبھا انتخابات کے نتائج آ چکے ہیں تو دوسری طرف یوپی میں دوسرے الیکشن کو لے کر جوش وخروش بڑھنے والا ہے۔ یوپی میں اس بار ایم پی جیتنے والے ایم ایل اے کی سیٹوں پر آنے والے دنوں میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ وہیں سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی عرفان سولنکی کو سزا سنائے جانے کے بعد ان کی لیجسلیچر بھی خطرے میں دکھائی دے رہی ہے، اس لیے وہاں بھی ضمنی انتخابات کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سماجوادی پارٹی کے خلاف بغاوت کرنے والے چھ ایم ایل اے پر بھی خطرات کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔ اکھلیش یادو جلد ہی باغی ایم ایل اے کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔ اگر ان تمام سیٹوں کو ملایا جائے تو مجموعی طور پر ان سیٹوں کی تعداد 16 ہو جاتی ہے۔ موجودہ صورتحال کے مطابق ان 16 سیٹوں میں سے فی الحال صرف پانچ سیٹیں بی جے پی کے پاس ہیں۔ سماجوادی پارٹی ایم ایل اے 11 سیٹوں پر قابض ہیں۔ ایسے میں سماجوادی پارٹی حالیہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج سے کافی پرجوش نظر آ رہی ہے، وہیں بی جے پی کے لیے یہ سخت محنت کا راستہ ثابت ہونے والی ہے۔

سماجوادی پارٹی نے 37 سیٹیں جیت کر اتر پردیش میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ ملک کی تیسری سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ اس جیت کے بعد سماجوادی پارٹی اس ضمنی انتخاب اور 2027 کو لے کر کافی پرجوش دکھائی دے رہی ہے۔ تاہم لوک سبھا اور اسمبلی کے انتخابات اور ووٹنگ کے انداز بالکل مختلف ہیں۔ راجیہ سبھا انتخابات کے دوران ایس پی کے خلاف بغاوت کرنے والے چھ ایم ایل اے کا سیاسی مستقبل بھی خطرے میں ہے۔

37 سیٹیں جیتنے کے بعد اکھلیش یادو اسمبلی اسپیکر کو خط لکھ کر باغی ایم ایل اے کی قانون سازی کی مدت ختم کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اگر قواعد وضوابط کے مطابق ان کی قانون سازی کی مدت ختم ہوتی ہے تو ان نشستوں پر بھی دوبارہ ضمنی انتخابات ہوں گے۔ راجیہ سبھا انتخابات میں بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے والے ایم ایل اے راکیش پرتاپ سنگھ، ابھے سنگھ، راکیش پانڈے، منوج پانڈے، ونود چترویدی اور پوجا پال ہیں۔

ہند-پاک سرحد عبور کرتے ہوئے نوجوان گرفتار

فاضلکا (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے پنجاب کے فاضلکا میں ہند-پاک سرحد پار کرنے والے ایک نوجوان کو گرفتار کرلیا ہے۔ بی ایس ایف کے جوانوں نے اتر پردیش کے رہنے والے جنید (20) کو اس وقت پکڑ لیا جب وہ خاردار تاریں عبور کر رہا تھا۔ وہ بھٹنڈہ کے کوٹ فتہ کا رہنے والا ہے اور اسکریپ ڈیلر کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ اس کی جان پہچان سوشل میڈیا پر پاکستان کی رہنے والی لڑکی سے ہوئی۔ اس کے بعد بات چیت کا سلسلہ شروع ہوا اور اسے اس سے پیار ہوگیا۔ جنید نے بتایا کہ وہ اپنی گرل فرینڈ سے ملنے پاکستان جا رہا تھا۔ اس کے بعد بی ایس ایف نے جنید کو پولیس کے حوالے کردیا۔ تھانہ انچارج گرمیت سنگھ نے بتایا کہ نوجوان کے اہل خانہ سے رابطہ کیا جا رہا ہے تاکہ اس کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں۔